 www.khurshideqbal.com

’’نئی صبح‘‘ .... ایک جائزہ

------خورشید اقبال

افسانہ اردو ادب کی مشکل ترین اصناف میں سے ایک ہے۔ کیونکہ افسانہ نگاری محض قصہ گوئی نہیں ہے اور بھی بہت کچھ ہے۔ یہ ایک جدید صنف ہے جس میں اختصار سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ یہاں اپنی بات کو کم سے کم الفاظ میں اس طرح بیان کرنا ہوتا ہے کہ مدعا واضح ہو جائے۔ اختصار کے ساتھ ساتھ نئے افسانے میں ابہام بھی بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ افسانہ نگار سب کچھ کھل کر بیان نہیں کرتا بلکہ بہت کچھ قاری کی اپنی فراست پر چھوڑ دیتا ہے۔ افسانے کے اختتام پر پہونچ کر قاری خود بخود نتیجہ اخذ کر لیتا ہے اور بات کی تہہ تک پہونچنے کے بعد اسے جو خوشی حاصل ہوتی ہے وہی افسانہ نگار کی اصل کامیابی ہے۔

ایم۔ اے۔ حق کے افسانوی مجموعے ’’نئی صبح‘‘ کے افسانوں میں یہ دونوں خوبیاں بدرجہ اتم موجود ہیں۔ اس مجموعے میں کل ۵۵ کہانیاں شامل ہیں۔ کہانیاں کیا ہیں آئینوں کے ٹکرے ہیں اور خوبی یہ ہے کہ آئینے کے ہر ٹکرے میں ہمیں اپنا سماج ایک نئے روپ میں دکھائی دیتا ہے۔ کہیں ایک باپ اس کشمکش میں مبتلا ہے کہ وہ حادثے میں مرنے والے، اپنے ایک بیٹے کی موت کے معاوضے کے مول بھاؤ میں حصہ لے یا دوسرے بیٹے کے ساتھ ہسپتال جائے جس کی حالت بہت نازک ہے (اپنی کلھاڑی اپنا پیر ... صفحہ ۸۷) تو کہیں ایک بیوی اپنے بے روزگار شوہر کے دونوں ہاتھوں کے کٹ جانے پر خوش نظر آتی ہے کہ اب کم از کم اسے بھیک تو مل ہی سکے گی (رزق ....صفحہ ۴۲)۔ کہیں ایک باپ، پولیس کی گولی کا شکار ہو جانے والے، اپنے نوجوان بیٹے کی موت پر بری طرح نڈھال ہے لیکن جب اس کی نگاہ اخبار میں شائع اس خبر پر پڑتی ہے کہ مرنے والے کے وارثوں کو دو لاکھ روپئے اور گھر کے ایک فرد کو سرکاری نوکری دے جائے گی، تو اس کی حالت یکسر بدل جاتی ہے اور اسے لگتا ہے جیسے بیٹے کی موت اس کے لئے نئی صبح کا پیغام لے کر آئی ہے (نئی صبح ... صفحہ ۴۶) تو کہیں ایک کینسر میں مبتلا باپ، اپنے ریٹائرمنٹ سے ۱۵ دنوں قبل، اس لئے موت کو گلے لگاتا ہو نظر آتا ہے تا کہ اس کے بیٹے کو اس کی جگہ نوکری مل سکے (شفقت ....صفحہ ۱۰۸)۔

ہر کہانی کو پڑھتے ہوئے قاری جب اختتام پر پہونچتا ہے تو بری طرح چونک جاتا ہے۔ اختتام ہمیشہ Unexpected ہوتا ہے۔ افسانہ ’’خول‘‘ کو ہی لیجئے نیاز احمد لڑکے والوں کو مرعوب کرنے کے لئے کرائے کے فرنیچر سے اپنے مکان کو سجا کر اپنا اسٹیٹس ہائی کرنا چاہتے ہیں لیکن آخر میں انہیں ’’زور کا جھٹکا‘‘ اس وقت لگتا ہے جب انہیں پتہ چلتا ہے کہ لڑکے والے جس انڈیگو کار میں ان کے گھر آئے تھے وہ بھی کرائے کی ہی تھی۔ افسانہ ’’آخری تحفہ‘‘ میں بیوی اپنے شوہر کا خون کرتی ہے لیکن اس وقت وہ بری طرح چونک جاتی ہے جب اسے پتہ چلتا ہے کہ اس کا شوہر جسے اس نے ٹرین سے دھکا دیا تھا، خودکشی کے ارادے سے ہی ٹرین کے دروازے پر کھڑا تھا۔

اس مجموعے میں افسانے اور افسانچے (منی کہانیاں) دونوں شامل ہیں۔ اور میرا خیال ہے کہ ایم۔ اے۔ حق افسانچوں کے معاملے میں زیادہ کامیاب رہے ہیں۔ منی کہانی میں چند سطروں میں پوری بات کہنی پڑتی ہے اور اس طرح کہنی پڑتی ہے کہ آخری سطر پر پہونچ کر قاری کے ذہن کو ایک جھٹکا لگے۔ ابہام کی ضرورت بھی یہاں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ افسانہ نگار یہاں کچھ بھی کھل کر نہیں کہتا سب کچھ قاری پر چھوڑ دیتا ہے۔ کتاب کے پہلے افسانچے ’’ایک سبب‘‘ کو لیجئے۔ یہاں ’’دی لائٹ ہیز گان پاپا‘‘ میں سب کچھ کہہ دیا گیا ہے۔ اب آپ سمجھ لیجئے کہ ہمارے آج کے اردو اسکالرز جو اردو کی روٹی کھاتے ہیں، ’اردو کے غم میں‘ لمبے لمبے معاوضوں کے عوض سیمیناروں میں تقاریر کرتے ہیں وہ کس طرح خود اپنی اولاد کو اردو زبان و ادب

 www.khurshideqbal.com

سے دور رکھتے ہیں۔

اس افسانوی مجموعے کی کئی منی کہانیاں بیحد چونکانے والی ہیں اور ذہن پر ایک انمٹ نقش چھوڑ جاتی ہیں، جیسے 'سلسلہ'، 'میں'، 'سیل فش'، 'اپنوں کا دشمن'، 'گفٹ کی چھٹی'، 'لاعلاج'، 'جواب'، 'پریمیم'، 'اپنا تماشہ'، 'مجرم' اور 'مشین' وغیرہ۔انہیں پڑھ کر ایم۔اے۔حق کی حساس طبیعت اور مشاہدے کی زبردست صلاحیت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ڈاکٹر مناظر عاشق ہرگانوی نے ان کے بارے میں صحیح لکھا ہے کہ ''سماج کے اتار چڑھاؤ کو محسوس کرتے ہیں اور غلیظ آثار کی عادات اور حرکات وسکنات کا مشاہدہ کرتے ہوئے لطیف پیرائے میں ان کا اظہار کرتے ہیں۔ناپسندیدہ حقیقت اور لازمی برائی کو جذبات اور فن کی عینک سے دیکھتے ہیں۔عصری سادگی اور معصومیت کے رنگ کو تجربے اور معاشرتی مسئلے کے نئے تصور سے اجاگر کرتے ہیں۔''

مجموعی طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ 'نئی صبح'' ایم۔اے۔حق کی ایک کامیاب ادبی کاوش ہے۔نہ صرف اپنے مشمولات کی بدولت بلکہ کتابت اور طباعت کے پہلو سے بھی کتاب بہت ہی خوبصورت ہے اور قارئین کو یقیناً پسند آئے گی۔

خورشید اقبال

۲۵رستمبر۲۰۱۱ء

مشمولہ: ڈاکٹر ایم اے حق اور افسانچہ نگاری کا فن

مرتب: ڈاکٹر مناظر عاشق ہرگانوی

صفحہ : ٦٤

Khurshid Eqbal
Galaxy Apartments, Flat No. 303
B. L. No. 5, H. No. 5,
Kankinara, North 24 Parganas
WB, 743126
India.